بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرض دینے کے بعد معاف کردیا، تو کیا یہ قرضِ حسنہ کہلائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ماموں نے قرض دیا اور تقریباً دو دن میں ہی معاف کردیا تو کیا یہ قرضِ حسنہ کہلائے گا؟

جواب

ہمارے عرف میں بلا میعاد اور غیر سودی قرض کو بھی قرضِ حسن یا قرضِ حسنہ کہتے ہیں جو ایک آسان اور نرم قرض ہوتا ہے کہ جس میں قرض دینے والا یہ سہولت دیتا ہے کہ جب آسانی ہو یا جب چاہے دے دینا۔ ماموں نے آپ کو بلا میعاد غیر سودی قرض دیا تو واقعی عرفاً قرضِ حسن ہے اور پھر جب انہوں نے مزید مہربانی کرتے ہوئے اسے معاف کردیا تو اس کا انہیں مزید بھی ثواب ملے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2334

تاریخ اجراء: 17ذوالحجۃ الحرام1446ھ/14جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net